سوال

(329)ایک وقت میں تین طلاقیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں ایک وقت میں دے دیں۔ اب دریافت کرنا ہے کہ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے آیا وہ رجوع کر سکتا ہے یا نہیں؟ جواب صرف قرآن وحدیث سے مدلل و مفصل ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

: اس صورت میں زید اگر اس کے قبل کبھی اور دو طلاقیں نہ دے چکا ہو تو عدت کے اندر رجوع کر سکتا ہے، بشرطیکہ بیوی مذکورہ زید کی مدخولہ بعد نکاح کے ہو چکی ہو اور اگر عدت گزر چکی ہو تو بتراضی طرفین دونوں میں نکاح کی تجدید ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ   ٢٢٩ ... سورة البقرة

(یہ طلاق (رجعی) دو بار ہے پھر یا تو اچھے طریقے سے رکھ لینا یا نیکی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے)

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ   ٢٣١ ... سورة البقرة

''اور جب تم عورتوں کو طلاق دو، پس وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انھیں اچھے طریقے سے رکھ لو، یا انھیں اچھے طریقے سے چھوڑ دو اور انھیں تکلیف دینے کے لیے نہ روکے رکھو، تاکہ ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کرے، سو بلاشبہ اس نے اپنی جان پر ظلم کیا''

''حدثنا عبد اللہ حدثني أبي ثنا سعد بن إبراهيم ثنا أبي عن محمد بن إسحاق حدثني داود بن الحصين عن عكرمة مولى ابن عباس عن ابن عباس قال: طلق ركانة بن عبد يزيد أخو بني مطلب امرأته ثلاثا في مجلس واحد فحزن عليها حزنا شديدا۔ قال: فسأله رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((كيف طلقتها؟)) قال: طلقتها ثلاثا۔ قال: فقال: ((في مجلس واحد؟)) قال: نعم۔ قال: ((فإنما تلك واحدة، فارجعها إن شئت)) قال: فرجعها''[1] الحدیث،

[ہمیں عبد اللہ نے بیان کیا، انھوں نے کہا کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں سعد بن ابراہیم نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا، انھوں

نے محمد بن اسحاق سے روایت کیا، انھوں نے کہا کہ مجھے داود بن حصین نے بیان کیا، وہ عکرمہ مولی ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، وہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ بنو مطلب کے ایک فرد رکانہ بن عبد یزید نے اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دے دیں، پھر وہ اس پر سخت غمگین ہوئے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ ''تم نے اس (اپنی بیوی) کو کیسے طلاق دی؟'' رکانہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے اسے تین طلاقیں دے دیں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ''کیا ایک ہی مجلس میں؟'' انھوں نے جواب دیا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ صرف ایک طلاق ہی ہے، اگر تم چاہو تو اس سے رجوع کر لو۔'' راوی بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رجوع کر لیا]

---

[1]۔ مسند احمد (1/265)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 529

محدث فتویٰ